اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

روزنامہ

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

پٹنہ 01 مئی، سوموار

موجودہ دور میں مہاتما گاندھی کے خیالات کو نوجوانوں تک پہنچانا ہی انہیں حقیقی خراج عقیدت ہے: تشار گاندھی

کانگریس کارکنوں کو راہل گاندھی کی آواز بلند کرنی ہوگی، نفرت اور جھوٹ کا کوئی وجود نہیں، کانگریس کارکن متحد ہو کر نفرت کے خلاف لڑیں: تشار گاندھی

پٹنہ (کانگریس درپن) موجودہ دور میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے افکار کو نوجوان نسل تک پہنچانا ہی اس عظیم شخصیت کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔ یہ باتیں بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم میں منعقدہ تقریب سے، "موجودہ سیاسی تناظر میں گاندھی کی مطابقت" کے موضوع پر ایک سیمینار میں خطاب کرتے ہوئے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے پوتے تشار گاندھی نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک ایک انتہائی نازک سیاسی دور سے گزر رہا ہے جہاں کچھ متضاد سیاسی نظریات رکھنے والے متضاد خیالات کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑنا چاہتے۔ ایسے میں نفرت اور خوف کے ماحول کو ختم کر کے گاندھیائی نظریہ کو تقویت دینے اور سماجی ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں پر خصوصی زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے افکار کو نوجوان نسل تک پہنچانے کے لیے دانشوروں کو کوششیں کرنے کی ضرورت ہے، ورنہ گاندھی کے قتل کے بعد حکمران جماعت پر عزم ہے۔ ملک کے اندر گاندھی ازم کو مار ڈالو۔ ہندوستان کو ہندوستان بنانے میں کئی عظیم شخصیات نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور ناقابل برداشت تکلیفیں جھیلیں، لیکن موجودہ دور میں اپنی قربانیوں کو مسخ شدہ شکل میں پیش کرنا فیشن بن گیا ہے، اس سلسلے میں گاندھیائی لوگوں کو آگے آنے کی ضرورت ہے۔ بہار میں مہاتما گاندھی کے کاموں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ سرحدی گاندھی کے نام سے مشہور خان عبدالغفار خان نے بھی گاندھی جی کے ساتھ قدم رکھا اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ موجودہ دور کی سیاست پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گاندھی کے قتل میں صرف گوڈسے ہی قاتل نہیں تھے، اصل قاتل آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا کے لوگ اور اس کے نظریات تھے۔ موجودہ وقت میں ضرورت ہے کہ ہمیں کانگریس اور راہل گاندھی کی جدوجہد کے ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کے پاس ایک بھی لیڈر نہیں ہے جس کا قد بڑا ہو۔

کانگریس کے پاس ایسے لیڈروں کی فہرست ہے جن کا قد آسمان سے بلند ہے، جو لوگ سردار پٹیل کی اونچائی کو مجسمہ کی اونچائی سے ناپتے ہیں، وہ نہیں جانتے تھے کہ پٹیل کیا ہے، وہ پٹیل کو بالکل نہیں سمجھ سکے۔ مودی جی سے زیادہ جھوٹ کوئی نہیں بولتا۔ غیروں سے لڑنا آسان تھا، آج ملک کے تخت پر غدار بیٹھا ہے۔ اس سے پہلے ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ جو کہ سیمینار کی صدارت کررہے تھے، نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی اور مصنف تشار گاندھی کا پھولوں کا گلدستہ پیش کر خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد دی۔ بہار کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یہ بہار کانگریس کے لیے فخر کی بات ہے کہ جن لوگوں کے خیالات اور نظریات سے ان کی اولادیں متاثر ہوئی ہیں اور ان کا ایک اٹوٹ حصہ ہیں۔ کانگریس پارٹی کے لئے فخر یہ لمحہ ہے کہ ہمارے درمیان بابائے قوم کے پڑپوتے تشریف رکھتے ہیں وہ بہار کے کانگریسیوں کو اپنے خیالات سے بارآور کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال تشویشناک ہے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو قتل کرنے والے نظریے اور اس کے حامی ملک سے جمہوری اقدار کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ عدم تشدد اور بھائی چارے کے نظریات کے ساتھ سیاسی اور جمہوری جنگ لڑ کر پیار، محبت اور بھائی چارے کا راستہ اپنائیں۔ سابق ریاستی صدر ڈاکٹر مدن موہن جھا نے سمینار میں اپنے خطاب میں کہا کہ ملک میں نفرت کے بیج بوئے جارہے ہیں اور ایسے میں گاندھی کے افکار موجودہ دور میں نہ صرف متعلقہ بلکہ ضروری بھی ہیں۔

کانگریس ریسرچ ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین اور ترجمان آنند مادھو نے اپنے خطاب میں کہا کہ نفرت کے دور میں گاندھی کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ملک کو متحد اور اٹوٹ رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے گاندھی کے نظریات کو ملک کے نوجوانوں تک لے جانے کی بات کہی۔ خیر مقدمی تقریر سابق وزیر وینا شاہی نے کی اور انہوں نے گاندھی کے افکار پر مبنی کانگریس پارٹی کے موقف کو بہار میں ان کی آمد اور تاریخی صداقت آشرم پہنچنے پر فخر کا لمحہ قرار دیا۔ سیمینار کی نظامت ڈاکٹر مدھو بالا نے کی اور شکریہ کے کلمات سابق وزیر کرپاناتھ پاٹھک نے انجام دیئے۔ قبل ازیں بابائے قوم کے پوتے تشار گاندھی نے صبح گاندھی میدان میں گاندھی کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کیے اور پدایاترا میں کانگریسیوں کے ساتھ شامل ہوئے۔

اس موقع پر ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے علاوہ سابق ریاستی صدر اور قانون ساز کونسل میں کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر مدن موہن جھا، سابق وزیر کرپاناتھ پاٹھک، ایم ایل اے اظہار الحسین، وجیندر چودھری، سنجیو پرساد ٹونی، وینا شاہی، میڈیا چیئرمین۔ راجیش راٹھوڑ، سیمینار میں برجیش پرساد منن، نرمل ورما، آنند مادھو، سابق ایم ایل اے پرمود کمار سنگھ، لال بابو لال، منوج کمار سنگھ، ڈاکٹر اجے کمار سنگھ، کپل دیو پرساد یادو، راج کمار راجن، پربھات کمار سنگھ، ناگیندر کمار وکال، آلوک ہرش، چندر پرکاش سنگھ، امبوج کشور جھا، اسیت ناتھ تیواری، گیان رنجن، سوربھ سنہا، سنیہاشیش وردھن پانڈے، اجے کمار چودھری، امریندر سنگھ، سنیل کمار لالن یادو، ارشاد حسین، مدھوریندر کمار سنگھ، ششی کانت تیواری، سنجے کمار پانڈے، ڈاکٹر حسنین قیصر، وکاس کمار جھا، ادے شنکر پٹیل، ششی رنجن، آئی پی گپتا، ستیندر کمار سنگھ، مرنل انامے، دولت امام، منجیت آنند ساہو، ندھی پانڈے، روما سنگھ سمیت سینکڑوں کانگریسیوں نے شرکت کی۔

خواتین ریسلر کا احتجاج سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد رنگ لایا شعیب رضا فاطمی

نئی دہلی : کانگریس درپن: جنتر منتر پر پہلوانوں کا احتجاج جاری ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ کے سخت انتباہ کے بعد جمعہ کی دیر رات کو دہلی پولیس نے ریسلنگ فیڈریشن کے صدر کے خلاف ایف آئی آر درج کرلیا ہے۔ لیکن وہاں موجود مظاہرین کا کہنا ہے کہ ہم اپنا احتجاج اس وقت ختم کرینگے جب ریسلنگ فیڈریشن کے صدر کی گرفتاری عمل میں آ جائیگی۔ دوسری طرف ایف آئی آر درج ہوتے ہی جنتر منتر پر احتجاج کرنے والے پہلوانوں کے لئے دہلی پولیس کا رویہ یکسر تبدیل ہو چکا ہے، اور وہ اب مظاہرین پر احتجاج ختم کرنے کا دباؤ بنا رہی ہے۔ احتجاج کے مقام پر نہ صرف بجلی کاٹ دی گئی ہے بلکہ کھانے پینے کی اشیا کے داخلے پر بھی پابندی لگادی گئی ہے۔ خبر کی تفصیل یہ ہے کہ 28 اپریل کی صبح دھرنے پر بیٹھے پہلوانوں کے لیے اس وقت اچھی خبر آئی جب دہلی پولیس نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ وہ ریسلنگ فیڈریشن کے سابق صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کریں گے۔ اس دوران جنتر منتر پر دن بھر کئی سیاستدان کھلاڑیوں، اداکاروں اور کھلاڑیوں سے ملنے آئے جنہوں نے ہڑتال کی حمایت کی۔ رات کے آخر تک، دہلی پولیس نے برج بھوشن کے خلاف ایف آئی آر درج بھی کرلیا۔ جس میں پوسکو ایکٹ بھی شامل ہے۔ احتجاج کرنے والے پہلوانوں کا الزام ہے کہ ایف آئی آر درج ہوتے ہی دہلی پولیس نے ان پر ہڑتال سے اٹھنے کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ اسی وقت کامن ویلتھ چیمپئن ریسلر بجرنگ پونیا جو جنتر منتر احتجاج کو لیڈ کر رہے ہیں انسٹاگرام پر لائیو آئے اور کہا، ’ہم ملک کے لوگوں کو دہلی پولیس کی سچائی دکھانا چاہتے

ہیں۔احتجاجی مظاہرے کی روشنیاں منقطع کر دی گئی ہیں۔تمام آمدورفت کے راستے بند کر دئے گئے ہیں۔اے سی پی نے پہلوانوں سے صاف کہہ دیا ہے کہ وہ جو چاہیں کریں، نہ انہیں پانی ملیگا اور نہ کھانا اندر جانے دیا جائے گا۔پونیا نے کہا کہ یہ دہلی پولیس کا رویہ ہے۔پورا ملک ہماری حمایت میں کھڑا ہے اور دہلی پولیس کا یہ حال ہے۔ 100-150 پولیس والے یہاں ہیں۔کھلاڑی موبائل ٹارچ کی روشنی میں کھانا کھانے کو مجبور ہیں ۔بجرنگ کے ساتھی نے بتایا،‘ہم پر مسلسل دباؤ بنایا جارہا ہے کہ ایف آئی آر درج ہوچکی ہے اور اب ہمیں یہاں سے جانا چاہئے ۔حالانکہ ہرکوئی دیکھ سکتا ہے کہ دھرنا کئی دنوں سے پرامن طریقے سے جاری ہے۔ میڈیا والوں کو بھی یہاں سے نکال دیا گیا ہے۔آدھی رات کو بجرنگ ایک بار پھر کیمرے کے سامنے آئے اور ہم وطنوں سے ان کا ساتھ دینے کو کہا۔کامن ویلتھ چیمپئن نے کہا،‘ سب یہاں پہنچ جائیں۔ یہاں گھر بنانا پڑے گا،اب لاٹھیاں کھانی ہیں،سب مل کر کھائیں گے۔ہم کسانوں کے بچے ہیں، ایسے ہی جیے ہیں۔جب گاؤں میں روشنی نہیں ہوتی تھی تو ایسے ہی رہتے تھے۔ہم اے سی میں رہنے والے کھلاڑی نہیں ہیں۔پہلوانوں کے ساتھ 140 کروڑ ملک والے ہیں۔ان پولیس والوں سے پوچھو کہ اگر ان کی بیٹیاں ہوتیں تو کیا وہ ایسا کرتے؟دوسری طرف ایف آئی آر درج کرنے کے سپریم کورٹ کے حکم پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بھارتی ریسلنگ فیڈریشن کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ نے اپنے اوپر لگائے گئے جنسی ہراسانی کے الزامات کی کھل کر تردید کی۔انہوں نے سوال کیا کہ نابالغ لڑکی کو انکوائری کمیٹی کے سامنے پیش کیوں نہیں کیا گیا۔درحقیقت برج بھوشن سنگھ پر ایک نابالغ سمیت کئی لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام ہے۔برج بھوشن شرن سنگھ نے میڈیا کے سامنے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزامات بے بنیاد ہیں اور جیسا کہ اب اس کیس کا تعلق نابالغ سے بھی ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ اس نابالغ کو انکوائری کمیٹی کے سامنے کیوں پیش نہیں کیا جارہا ہے۔برج بھوشن سنگھ نے کہا، مجھے سپریم کورٹ پر پورا بھروسہ ہے۔اس ملک میں سپریم کورٹ سے بڑا کوئی نہیں ہوسکتا۔سپریم کورٹ کے سامنے ایف آئی آر درج کرنے کی بات ہوئی ہے۔مجھے تفتیشی ایجنسی پر پورا بھروسہ ہے۔ میں مکمل طور پر بے قصور ہوں اور ان الزامات کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں،تحقیقات میں تعاون کے لیے بھی تیار ہوں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ان لوگوں کی مانگ مسلسل بدلتی رہتی ہے۔جنوری میں ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔تب بھی میں نے کہا تھا کہ اگر میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے ان کے الزامات کو قبول کر لیا ہے۔استعفیٰ دینا کوئی بڑی بات نہیں لیکن مجرم بن کر نہیں۔اس سازش کے پیچھے براہ راست کانگریس کا ہاتھ، میں شروع سے کہہ رہا ہوں کہ ملک کے کچھ صنعت کار جن کو مجھ سے مسئلہ ہے اور کانگریس کا اس میں ہاتھ ہے۔

امگھٹ گاؤں کے نوجوانوں نے قبرستان میں ہینڈ پمپ لگانے کے مسئلہ پر کانگریس رہنما سے ملاقات کی

کانگریس درپن: آج جوبٹ اسمبلی حلقہ کے گاؤں امکھٹ کے نوجوانوں اور عوامی نمائندوں کے ایک گروپ نے علی راج پور کانگریس پارٹی کے لیڈر مہیش پٹیل سے ملاقات کی اور گاؤں امکھٹ میں قبرستان میں ہینڈ پمپ کے مسئلہ کے بارے میں جانکاری دی جس میں ہمارے لیڈر مہیش پٹیل جی نے فوری طور پر مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے،ہم سب پٹیل خاندان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں،اس موقع پر امیت کمار بشمول کانگریس کارکنان اور کاتھیواڑہ بلاک کانگریس کے سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اجمیر سٹی کانگریس کا اجلاس دیش راج مہرا کی قیادت میں منعقد

کانگریس درپن: آج اجمیر سٹی کانگریس سیوا دل کی میٹنگ شاستری نگر اجمیر میں منعقد ہوئی۔ سیوا دل کے سبکدوش ہونے والے ضلع آرگنائزر اور سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدر پیوش سورانا نے بتایا کہ اجمیر سٹی سیوا دل کانگریس کا ایک اجلاس دیش راج مہرا کی قیادت میں منعقد کیا گیا جس میں ریاستی عہدیدار اور اجمیر سیوا دل کے انچارج رام سہائے سینی اور مہمان نھو تھے۔ لال جی اجمیر آئے۔ میٹنگ کے انعقاد کا مقصد فی الحال بنائے جانے والے ضلع صدر کا نام لینا اور سیوا دل کے کارکنوں سے بات چیت کرنا ہے تا کہ سیوا دل کو مضبوط کیا جا سکے۔ اس پلیٹ فارم کو سبکدوش ہونے والے سیوا دل کے صدر دیش راج مہرا نے چلایا اور سیوا دل کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ اجمیر کی خوش قسمتی ہے کہ قومی کانفرنس سے لے کر ریاستی کانفرنس تک اجمیر کو ضلع سطح کی کانفرنس ملی، اس کے لیے راہل گاندھی، آل نیشنل کانگریس پارٹی کے سابق قومی صدر نے سیوا دل کے قومی صدر لال جی دیسائی، ریاستی صدر ہیم سنگھ شیخاوت کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں سیوا دل کے سابق صدر وجے ناگورا نے کارکنوں کو سیوا دل کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ اگر سیوا دل کے کارکنوں کی شکایات سننے اور ان کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے ایک الگ ٹیم تشکیل دی جاتی ہے تو سیوا دل ہی ہوگی۔ مضبوط اس دوران سیوا دل کے سبکدوش ہونے والے ضلعی آرگنائزر اور سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کے صدر پیوش سورانا نے میٹنگ کے دوران کہا کہ جسے صدر بنانا ہے اسے بنا دیا جائے، چاہے وہ سبکدوش ہونے والا صدر ہو، اگر آپ برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ اسے لگاتار، آپ اسے برقرار رکھ سکتے ہیں یا آپ جیت سکتے ہیں۔ ناگورا جی، راج کمار پانڈیا یا کوئی اور جسے آپ سیوا دل کے قابل سمجھتے ہیں، جو کارکنوں کو ساتھ لے کر چل سکتے ہیں، جو کارکنوں کے لیے لڑ سکتے ہیں، سیوا کی ذمہ داری سونپ دیں۔ دل کے صدر اور ہمارا پیغام ریاست تک پہنچایا جائے کہ جلد از جلد فیصلہ کیا جائے صدور کا تقرر چاہے وہ ڈی سی سی ہو یا سیوا دل، تقرریاں وقت پر ہونی چاہئیں کیونکہ آج جس طرح سے کارکن کمزور ہو چکے ہیں۔ انہیں مضبوط کرنے کے لیے ہمارے صدر کا ہونا ضروری ہے جو کمان سنبھال سکے اور کارکنوں کو مضبوط کر سکے۔ پیوش سورانا، اوم پرکاش منڈاورا، دھیرج بنڈل مکیش سبلانیہ، منیش سین، سلیم، رحمان، چیتن پوار، جتیندر کمار چودھری، مہندر جوشی، پروگرام کے دوران شراون کمار، شراون گرجر، پونیت سنکھلا، وشنو گوڑ، گوپال نائک، ہیمراج۔ برولیا، خان صاحب، شمس الدین پٹھان، سنہلتا ناگوری، اور دیگر سیوا دل کارکنان موجود تھے۔

پارٹی کی مضبوطی اولین ترجیحات میں شامل: محترمہ شیلا دیوی

کانگریس درپن: ملک کی یکجہتی کے لیے مختلف ذاتوں، مذاہب کو ایک دوسرے سے نفرت چھوڑ کر متحد ہونے کی ضرورت ہے، ہمیں سوچنا چاہیے کہ جس پارٹی نے سب کو ساتھ لے کر ملک کو آزاد کروایا، جو لوگ غیروں کا ساتھ دے رہے تھے، آج وہی لوگ کیا بات کرتے ہیں۔ مذہب کے نام پر ملک کو توڑنا ہے، لیکن ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے، ہمارے لیے پارٹی سب سے مقدم ہے، ہم سب پارٹی کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔

برج بھوشن شرن سنگھ کو گرفتار کر کے ان کے عہدے سے ہٹایا جائے: کانگریس

نئی دہلی، کانگریس درپن: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری، بیٹھے ہوئے پہلوانوں کی آواز پر بالآخر سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد پولیس کو ایف آئی آر درج کرنا پڑی، جب کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی، جنہوں نے تمغہ جیتنے پر ان پہلوانوں کا خیر مقدم کیا، اس معاملے میں ابھی تک خاموش ہے، جو کہ بی جے پی میں مجرمانہ شبیہ کے لوگوں کی نشانی ہے۔ چوانیل کمار نے کہا کہ دہلی پولیس نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور ڈبلیو ایف آئی کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف پوسکو ایکٹ اور دیگر جنسی ہراسانی کے الزامات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے، لیکن دھرنے پر بیٹھے پہلوانوں کو ایف آئی آر کی کاپی نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ برج بھوشن شرن سنگھ کو فوری طور پر گرفتار کر کے تمام عہدوں سے ہٹایا جانا چاہئے اور بی جے پی کو انہیں فوری طور پر پارٹی سے برخاست کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر کھیل انوراگ ٹھاکر نے ابھی تک جنتر منتر پر بیٹھے ان پہلوانوں سے ملنے کی زحمت نہیں کی جنہوں نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے اور وہ اپنے بدعنوان ایم پی کو بچانے کے لیے بیانات دے رہے ہیں۔ چودھری انیل کمار نے کہا کہ دہلی پولیس پر مرکزی وزارت داخلہ کا مکمل کنٹرول اس حقیقت سے ثابت ہوتا ہے کہ ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود ڈبلیو ایف آئی کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے، جب کہ بھارت جوڑو یاترا کے اختتام پر راہل گاندھی نے کہا۔ کشمیر میں دی گئی تقریر کہ کچھ خواتین نے انہیں اپنے ساتھ ہونے والے جنسی استحصال کے بارے میں بتایا تھا، دہلی پولیس نوٹس دینے راہل گاندھی کی رہائش گاہ پہنچی تھی، راہل جی ان خواتین کی تفصیلات پولیس کو دیں۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے دہلی پولیس بی جے پی کے دور میں مرکزی وزارت داخلہ کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن گئی ہے۔ چودھری انیل کمار نے کہا کہ بی جے پی ایم پی اور ڈبلیو ایف آئی کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ ایک طاقتور شخص ہیں، اس سے پہلے بھی ان کے

خلاف 40 مقدمات درج تھے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی پولیس کو خواتین پہلوانوں کی حفاظت کو بھی یقینی بنانا چاہیے، کیونکہ برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف نابالغ خواتین پہلوانوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی شکایت درج کرائی گئی ہے، جس کے بعد ہڑتال میں شامل پہلوانوں کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ دہلی پولیس کو اپنی ذمہ داری پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنی چاہئے، تاکہ ملک کا فخر، ان پہلوانوں کو انصاف مل سکے۔ وہیں کانگریس کے ترجمان دیپیندر سنگھ ہڈا اور ڈاکٹر کرشنا پونیا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک کے لیے تمغے جیتنے والی خواتین کھلاڑی انصاف کے لیے در در کی ٹھوکریں کھا رہی ہیں اور ہار سے تنگ آ کر یہاں جنتر منتر پر احتجاج کر رہی ہیں لیکن حکومت ان کی آواز نہیں سن رہی ہے اور عہدے کا غلط استعمال کر کے ان کا استحصال کرنے والے ریسلنگ ایسوسی ایشن کے صدر کو بچا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''مسٹر سنگھ 40 سے زیادہ فوجداری مقدمے چل رہے ہیں۔

ملک کے لئے تمغے لانے والی خواتین بھی بی جے پی حکومت میں محفوظ نہیں

کانگریس درپن: ملک کے لیے تمغے لانے والی خواتین بھی بی جے پی کی حکومت میں محفوظ نہیں ہیں، ان کے اپنے لیڈر ملک کی خواتین کی عزت نیلام کر رہے ہیں، عائشہ صرف ایک کیس نہیں، کئی کیسز منظر عام پر آ چکے ہیں، ملک جاننا چاہتا ہے کہ خواتین جو جنتر منتر پر انصاف کے لیے بیٹھے ہیں انہیں کب انصاف ملے گا؟ اور قصورواروں کو کب سزا ملے گی؟ نہ ملک میں کھلاڑی محفوظ ہیں نہ کسان جواب دیں بی جے پی ملک کو کس طرف لے جانا چاہتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے اگر اپوزیشن لیڈر حکومت سے سوال کرتے ہیں تو غدار وطن قرار دے دیا جاتا ہے، اگر کسان اپنے مطالبے کو لے کر سڑک پر نکل آئے، گودی میڈیا اور مودی جی کے مند بودھی وزیر لیڈران کو ملک دشمن ثابت کرنے کی کوشش میں لگ جاتے ہیں، بی جے پی پورے سرکاری ادارے کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ اب ملک کے لوگ خاموش نہیں بیٹھیں گے، انہوں نے بی جے پی کو اقتدار سے باہر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔

آج نرمداپورم میں سابق ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر جناب ستیند رفوجدار جی نے سرکٹ ہاؤس میں سابق اسمبلی اسپیکر محترم جناب این پی پرجاپتی جی کی موجودگی میں منعقدہ اہم میٹنگ میں شرکت کی اور اجلاس سے خطاب کیا۔* اس دوران نرمداپورم شہر اور دیہی علاقوں کے مختلف مسائل کو "کانگریس کے وعدہ نوٹ" کے پرومسری نوٹ میں شامل کرنے کی درخواست کی۔* اس کے علاوہ کانگریس کے تمام سینئر لوگ، عہدیدار موجود تھے اور سب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

روی ملن و پرچم کشائی، عزت مآب قومی صدر لال جی دیسائی جی اور ڈاکٹر پونم چھوٹا سنگھ چوہان کی ہدایات کے مطابق آج پوری ریاست میں خواتین سیوادل کے زیر اہتمام روی ملن اور پرچم کشائی کے پروگرام کی کچھ جھلکیاں۔

ریاستی کانگریس میں مختلف محکموں کا جائزہ اجلاس منعقد

کانگریس کے محکمہ قانون، محکمہ انسانی حقوق، محکمہ آر ٹی آئی اور میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

پٹنہ(کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دفتر صداقت آشرم میں کانگریس کے محکمہ قانون، محکمہ انسانی حقوق، محکمہ آر ٹی آئی اور میڈیکل ڈپارٹمنٹ کی ایک جائزہ میٹنگ آج منعقد ہوئی۔ ریاستی کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے آج محکمہ قانون کے چیئرمین سنجے کمار پانڈے، محکمہ انسانی حقوق کے چیئرمین اندردیو پرساد، آر ٹی آئی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین سنجے کمار بھارتی اور میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی اور کاموں کا جائزہ لیا اور کمیٹی کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیۓ ساتھ ہی اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مذکورہ چار محکموں کی ٹیم کو بوتھ لیول تک مضبوط کرنے کی ہدایت دی۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات تک نچلی سطح پر مضبوطی سے کام کرنے کی ہدایت بھی دی۔ ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ کانگریس کے مختلف شعبہ جات کی جائزہ میٹنگیں منعقد کی جارہی ہیں اور تنظیمی مضبوطی کے لیے ضروری اصلاحات مسلسل کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں یہ میٹنگ بھی منعقد کی گئی اور آنے والے دنوں میں مزید محکموں کی جائزہ میٹنگیں منعقد کی جائیں گی۔

ریاستی صدر بننے کے بعد یہ ایک معمول کی میٹنگ ہے جس میں لوک سبھا انتخابات سے پہلے زمین پر موجود تمام سیلوں کے مضبوط کام کے سلسلے میں تنظیم کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ اس موقع پر لاء ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین سنجے کمار پانڈے، ہیومن رائٹس ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین اندردیو پرساد، آر ٹی آئی ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین سنجے کمار بھارتی اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر حسنین قیصر، میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھور، پربھات کمار سنگھ اور چاروں محکموں کے تمام اہم رہنما موجود تھے۔

وزیراعظم نے کسی خط کا جواب نہیں دیا: راکیش رانا

کانگریس درپن: انڈین نیشنل کانگریس کے ملک گیر جئے بھارت ستیہ گرہ کے تحت، اتراکھنڈ پردیش کانگریس پارٹی نے 8 اپریل 2023 کو آج کی چٹھی پروگرام شروع کیا تھا۔ یہ سماجی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے عزم کے ساتھ حلف نامہ کی شکل میں لکھا گیا تھا، جمہوریت اور آئین کو برقرار رکھنا۔ اس پروگرام کے تحت ہم نے کل 36 خطوط لکھے ہیں جن میں سے 25 خطوط عزت مآب وزیراعظم کو لکھے گئے ہیں جو وزیراعظم کی سطح کے قومی اہمیت کے موضوعات سے متعلق تھے۔ آج کے پروگرام کا اختتام عزت مآب وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کو خطوط بھیج کر کیا گیا ہے جس میں ریاستی مظاہرین کے تئیں کانگریس پارٹی کا احترام، ماں گنگا کے تئیں عقیدت، سابق فوجیوں کے تئیں احترام کا اظہار کیا گیا ہے۔ خطوط کی تفصیلات 1- ہم نے پہلی تاریخ 8 اپریل 2023 کو عزت مآب وزیر اعظم کو ایک حلف نامہ لکھا تھا کہ وہ جمہوریت اور آئین کی حفاظت، ملک کی یکجہتی، سالمیت، جمہوریت اور آئین کو برقرارر کھنے، سماجی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے تیار رہیں۔ 2-فوج اور نیم فوجی دستوں میں خالی آسامیوں کو فوری بھرنا 3- چانگ لونگ کی کمپنی PMC کے ساتھ اڈانی گروپ کے تعلق کو واضح کرنا۔ 4-انکیتا بھنڈاری قتل کیس کی تحقیقات 5-عصمت دری کی شکار کے قتل میں خاندان کو انصاف دلانا 6- درج فہرست ذاتوں کے ترقیاتی بجٹ میں کٹوتی کے خلاف 7- گجرات کی بندرگاہوں پر 41643 کروڑ مالیت کے منشیات کے سلسلے میں 8-آن لائن جوئے کو ختم کرنا 9- پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں شہید کے اہل خانہ کے مطالبے پر عدالتی تحقیقات کرانا 10- ملک سے فرار ہونے والے 8000 امیروں کو خود خط 11-نوٹ بندی کے وقت مہیش اتنا مشہور ہوا کہ 13860 کی جائیداد کے حوالے سے 12-فصلوں کی بیمہ اسکیم 13- مہنگائی، 14- اچانک بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے بدلے کسانوں کو ریلیف دینا 15-مرکزی حکومت کی سماجی بہبود کی مختلف اسکیموں کے بجٹ میں کمی کے خلاف 16-سوشل میڈیا کے ذریعے معاشرے میں انتشار پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی، 17-اتراکھنڈ جیسی پہاڑی ریاستوں میں چھوٹے اور درمیانے طبقے کے تاجروں کو جی ایس ٹی سے چھوٹ دینا، 18-کورسز کی تشویش میں تبدیلی 19- آنگن واڑی میں گرم پکے ہوا کھانے کے بجائے خشک راشن دینے پر اعتراض 20- گوتم اڈانی کی جائیداد اور اس کی حفاظت میں عوام کے پیسے کے استعمال سے متعلق 21- اتراکھنڈ کے جنگلات میں جنگلی جانوروں کے رہائش کی صلاحیت کی ندی لے جانے کی سائنسی تشخیص 22- گاؤں کے لوگوں کو جنگلی حیات سے بچانے کے لیے منریگا کے تحت گاؤں کے آس پاس خطرناک طریقے سے اگائی گئی جھاڑیوں کو کاٹنے کی اجازت دینا 23-نمامی گنگے پروجیکٹ، 24- پرانی پنشن سکیم، 25- ون رینک ون پنشن کا نفاذ * اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کو لکھا گیا خط * 1- اتراکھنڈ کرکٹ کی خواتین کھلاڑیوں کی شکایت پر سی بی آئی انکوائری کروانا، 2- پبلک سروس کمیشن سے محکمانہ امتحان میں براہ راست بھرتی کی طرح ریزرویشن کے خاتمے کے خلاف 3- آن لائن جوئے کو ختم کرنا 4-اتراکھنڈ میں 3000 اسکولوں کے بند ہونے پر تشویش 5- راجستھان حکومت کی طرز پر اتراکھنڈ میں صحت کا حق قانون لانے کے بارے میں 6- جنگلی جانوروں سے تحفظ کے حوالے سے پالیسی اور پروگرام بنانا 7-آزادی پسندوں کے خاندانوں کو سہولیات فراہم کرنے سے متعلق 8- بھرتی گھپلوں کی تحقیقات، 9- اس سے متعلق کہ آیا اتراکھنڈ کو پرائم منسٹر کیئر فنڈ کی رقم ملی یا نہیں۔ 10- نمامی گنگے پروجیکٹ، 11- اتراکھنڈ ریاست کے مشتعل سے متعلق۔ مذکورہ پریس کانفرنس میں ضلع کانگریس کمیٹی ٹھہری گڑھوال کے صدر راکیش رانا، مہیلا کانگریس کی ضلعی صدر آشا راوت، ریاستی کانگریس کی سکریٹری، سابق ریاستی وزیر سید مشرف علی، اتراکھنڈ اسٹیٹ موومنٹ فورم کے صدر جیوتی پرساد بھٹ، ضلع کانگریس کمیٹی ٹھہری گڑھوال کے صدر اور دیگر موجود تھے۔ انٹلیکچوئل سیل کی ضلع صدر محترمہ ممتا اونیال، خواتین کانگریس کی نائب صدر مسز لکشمی راوت بلاک کانگریس کمیٹی چمبا کے صدر صاحب سنگھ سجوان ریاستی جنرل سکریٹری یوتھ کانگریس وجے پال سنگھ راوت سینئر ایڈوکیٹ سوہن سنگھ راوت ضلع کانگریس جنرل سکریٹری سریش جویال وغیرہ موجود تھے۔

وقف اراضی کو تجاوزات سے بچائیں: نثار اختر

کانگریس درپن: کانگریس رہنما ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری، سکریٹری، ارول ضلع اوقاف کمیٹی، بہارسنی وقف بورڈ کی ضلع یونٹ نے مقامی باشندوں محمد صلاح الدین اور محمد صفدر کے ذریعے موصول ہونے والی اطلاع کے بعد ضلع مجسٹریٹ ارول کو درخواست دی ہے، جس میں موضع نگلہ، کرپی زون ارول ضلع تھانہ نمبر -222 اکاؤنٹ نمبر -139 پلاٹ نمبر -333 رکوا 01 ایکڑ 12D0 اراضی جو مورخہ 1934.03.10 کو بہارسنی وقف بورڈ پٹنہ کو وقف کر دی گئی ہے۔ مذکورہ وقف کو بی بی قمرن النشاں وقف اسٹیٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جن سے متولی حکیم سید خواجہ زین العابدین تھے۔ وقف کے بعد مراد پور نگلہ (کنجر نگلہ) کے مسلم لوگ بغیر کسی تنازعہ کے مذکورہ زمین پر قابض چلے آرہے ہیں۔ اب مذکورہ وقف اراضی پر مقامی مکھیا کرپی سی او کو میل میں لے کر زبردستی کمیونٹی بلڈنگ اور اسکول تعمیر کرنا چاہتے ہیں جو کہ وقف اراضی پر تجاوزات کے مترادف ہوگا۔ اور مذکورہ اراضی صرف مسلمان استعمال کر سکتے ہیں۔ اپنی برادری کے مفاد میں یا صرف مسلمانوں سے متعلق تعمیرات کی جاسکتی ہیں۔ اوقاف کمیٹی کے سکریٹری ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری نے ضلعی افسر، ضلع اقلیتی افسر، ضلعی ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، لینڈ ریفارمس ڈپٹی کلکٹر اور بہار ریاست سنی وقف بورڈ کے چیئرمین کو ایک درخواست بھیجی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ارول میں زمین کی کمی کی وجہ سے بہار کی اوقاف کو نقصان پہنچا ہے۔ حکومت کے زیر انتظام مسلمانوں میں زمین کی کمی کی وجہ سے اقلیتی ہاسٹل، اقلیتی رہائشی گرلز اسکول، ملٹی نیشنل بلڈنگ وغیرہ سے متعلق کئی عمارتوں کا تعمیراتی کام جاری ہے، جنہیں ضلع انتظامیہ ارول میں زمین کی کمی ظاہر کرتے ہوئے تعمیر نہیں کر پا رہی ہے، جبکہ وقف اراضی پر زبردستی تجاوزات کر کے دوسری عمارت بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو کہ انتہائی قابل اعتراض ہے، ضلعی انتظامیہ مذکورہ غیر قانونی تعمیراتی کام کو جلد از جلد بند کرائے۔

یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں کہ خواتین کے خلاف ہونے والے جرائم کو بی جے پی میں سزا نہیں ملتی۔ پرینکا گاندھی

کانگریس درپن: ہفتہ کو پریس سے بات کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے کہ خواتین کے خلاف ہونے والے جرائم کو بی جے پی کی طرف سے سزا نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا، ※※ اتر پردیش یا ملک میں کہیں بھی دیہات کی مثال لیں۔ خواتین پر تشدد ہوتا ہے تو حکومت خاموش ہو جاتی ہے۔ خواتین ایف آئی آر درج نہیں کر سکتیں۔ اگر ایف آئی آر درج ہوتی ہے تو انہیں کاپی نہیں دی جاتی۔ یہ کوئی نئی کہانی نہیں ہے۔"جب اتنی ساری لڑکیاں، جنہوں نے ملک، اپنے خاندان، اپنی ریاست کے لیے اتنا کچھ کیا ہے...... جب وہ اتنی ذاتی مشکلات سے گزری

ہیں...... انہوں نے اتنا کچھ کیا ہے اور آپ (برج بھوشن شرن سنگھ) انہیں بچا رہے ہیں؟ ان (لڑکیوں) کو بچاؤ۔ یہ ہمارے ملک کے بارے میں کیا کہتا ہے اگر ہم انہیں نہیں بچا سکتے؟" بعد میں کانگریس ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں ہڈا نے کہا کہ پرینکا نے پہلوانوں کو یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی ان کی لڑائی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔"وہ بڑی بہن کی طرح پہلوانوں کی حالت زار سنتی تھی۔ وہ بہت غور سے سب کچھ سنتا تھا۔ انہوں نے ہماری بہنوں کو یقین دلایا کہ پوری کانگریس پارٹی ان کی جدوجہد میں ان کے ساتھ ہے۔

غیر بی جے پی جماعتوں کو متحد کرنے کی کوششیں جاری، کرناٹک اسمبلی کے بعد اپوزیشن لیڈران کی میٹنگ کا امکان: نتیش کمار

۔پٹنہ: کانگریس درپن: وزیر اعلیٰ بہار نتیش کمار نے ہفتہ کے دن اشارہ دیا کہ کرناٹک اسمبلی الیکشن کے بعد پٹنہ میں اپوزیشن قائدین کی میٹنگ ہوسکتی ہے۔ جنتا دل یو سربراہ نے کہا کہ توقع ہے کہ اس میٹنگ میں اپوزیشن اتحاد سے جڑے مسائل حل ہوجائیں گے۔انھوں نے کہا کہ ہم یقینا مل بیٹھیں گے اور 2024ء کے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی کا مقابلہ کرنے اپوزیشن جماعتوں کا اتحاد بنانے سے جڑے مسائل پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ فی الحال بعض قائدین کرناٹک اسمبلی الیکشن میں مصروف ہیں۔ یہ الیکشن ہوجائے تو ہم میٹنگ کا مقام طے کریں گے۔ اگر اتفاقِ رائے سے پٹنہ طے ہوجائے تو ہم یہاں میزبانی کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں پٹنہ میں اپوزیشن میٹنگ کا اہتمام کرنے میں خوشی ہوگی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ کیا جاسکتا ہے کہ چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے 24 اپریل کو کولکتہ میں نتیش کمار اوران کے نائب تیجسوی یادو سے ملاقات کے بعد نتیش کمار سے کہا تھا کہ وہ لوک سبھا الیکشن سے قبل اپوزیشن اتحاد پر تبادلہ خیال کے لیے پٹنہ میں غیر بی جے پی جماعتوں کی میٹنگ کا اہتمام کریں۔ ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ نتیش بابو سے میری صرف ایک درخواست ہے۔ جئے پرکاش جی کی تحریک (جے پی مؤومنٹ) بہار سے شروع ہوئی تھی، بہار میں کل جماعتی اجلاس ہوجائے تو ہم طے

کرسکتے ہیں کہ ہمیں آگے کیا کرنا ہے۔ نتیش کمار نے ممتا بنرجی کے اِس دوستانہ مطالبہ کو قبول کرتے ہوئے کہا تھا کہ انھوں نے (ممتا بنرجی نے) تو بولا ہی تھا پٹنہ میں میٹنگ کے لیے۔ نتیش کمار نے کہا کہ ہم بی جے پی کی مرکزی حکومت کے خلاف زیادہ سے زیادہ اپوزیشن جماعتوں کو متحد کرنے کی کوشش میں ہیں۔ میں حال میں کئی اپوزیشن قائدین سے ملاقات کر چکا ہوں۔ اب میں دیگر غیر بی جے پی جماعتوں سے بات چیت کروں گا۔ میرا مقصد عام انتخابات سے قبل اپوزیشن جماعتوں کو متحد کرنا ہے

عالمی یوم مزدور پر دل کی گہرائیوں سے سلام اور یوم مئی کی وراثت میں امر ہونے والے تمام شہداء کو سینکڑوں سلام!

(کانگریس) محنت کش طبقہ بہت سنگین حملوں کا سامنا کر رہا ہے۔ آیئے ہم سب مل کر ان مطالبات پر یکجہتی کے لیے آواز بلند کریں:- مزدور مخالف چار ضابطوں (لیبر کوڈ) کو ختم کریں۔ تمام کنٹریکٹ، آؤٹ سورسنگ، مقررہ مدت اور اسکیم ورکرز کو باقاعدہ بنائیں۔ سرکاری شعبے کی صنعتوں کی نجکاری کو منسوخ کیا جائے۔ - 26000 ماہانہ کم از کم تنخواہ کا اعلان کریں.* حکومت کو فوری طور پر انڈین لیبر کانفرنس کا انعقاد کرنا چاہیے۔ *کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ میں سیاست کرنا اور غلط فیصلے لینا بند کریں۔ اسکیموں کی زیر التواء درخواستوں پر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ میں رجسٹرڈ ورکرز کو فی الفور فوائد دینا شروع کریں۔ کنسٹرکشن لیبر ویلفیئر بورڈ/ مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کی جائے اور فوری طور پر میٹنگ بلائی جائے۔ کام کی جگہ پر ہر ایک کے لیے OHS اور سوشل سیکیورٹی کو نافذ کریں۔ *مزدوروں کو مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر تقسیم کرنا بند کریں۔ آیئے مرکز کی مودی-بی جے پی حکومت کی فاشسٹ، فرقہ پرست اور مزدور دشمن پالیسیوں کی مخالفت کریں! ساتھیوں امریکی محنت کش طبقے نے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک محنت کشوں کے استحصال کے خلاف 8 گھنٹے کام کے دن کے لیے جدوجہد کی۔ مئی 1883 کے پہلے ہفتے میں، شکاگو کے Haymarket Square میں مظاہرین میں سے کچھ کو پولیس نے گولی ماردی، اور مزدور رہنماؤں کو جلد بازی میں مقدمہ چلا کر پھانسی دے دی گئی۔ میں ان تمام شہداء کو سلام اور سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے 8 گھنٹے کام کے دن کے لیے جدوجہد کی۔ شکاگو کے شہیدوں کی قربانی سے متاثر ہو کر ہندوستان کے محنت کش طبقے نے طویل عرصے تک جدوجہد کی اور مزدوروں کے حق میں بہت سے قانونی حقوق حاصل کیے ہیں۔ آج ہمیں مودی حکومت کے کارپوریٹ نواز حملوں سے ان حقوق کی حفاظت کے لیے لڑنا ہے۔ مودی حکومت قوم پرستی، حب الوطنی اور سودیشی کے نام پر پبلک سیکٹر کے تمام اداروں/صنعتوں کو بیچ رہی ہے۔ خلائی جہاز، انشورنس، ریلوے، سڑکیں، تیل، کوئلہ، بجلی کی پیداوار، سیل، گیل، بی پی سی ایل، ایچ پی سی ایل اور بی ایس این ایل تمام پبلک سیکٹر کمپنیاں ہیں جو کارپوریٹ کو فروخت کے لیے تیار ہیں۔ ملک میں پبلک سیکٹر کا ایک بھی ادارہ ایسا نہیں ہے جسے پرائیویٹ سیکٹر کو فروخت نہ کیا جائے۔ کارپوریٹ مزدور قانون میں ترمیم کا مطالبہ کر رہے ہیں کیونکہ یہ ان کی سرمایہ کاری کے منافع کو بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔ مودی حکومت نے کورونا کے دور میں سخت محنت سے حاصل کیے گئے 39 لیبر قوانین کو ختم کر کے اور ان کی جگہ چار لیبر کوڈز لگا کر محنت کش طبقے کے حقوق پر حملہ کیا ہے۔ اگر یہ 4 لیبر کوڈ لاگو ہوتے ہیں تو کروڑوں ملازمین/مزدور اور مزدور لیبر قوانین سے محروم ہو جائیں گے اور مالکان کے ظلم کا شکار ہو جائیں گے، مالکان/ٹھیکیداروں کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی وقت مزدوروں کو برطرف کر دیں۔ دوسری طرف، مرکز کی مودی-بی جے پی حکومت کی طرف سے گزشتہ 8 سالوں سے انڈین لیبر کانفرنس کا غیر منظم ہونا حکومت کی مزدور مخالف سوچ کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ پہلے ہی، سرکاری اور نجی انتظامیہ نے مستقل کارکنوں کو کم کیا ہے اور کنٹریکٹ، مقررہ مدت اور آؤٹ سورسنگ کارکنوں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے۔ اس طرح، یہ چار لیبر کوڈ یونین بنانے کے حق پر حملہ کرنے اور اجتماعی سودے بازی کی طاقت اور اختیار کو کمزور کرنے کے لیے آجروں کے ہتھیار ہیں۔ یہ 4 لیبر کوڈ محنت کش طبقے کے لیے سزائے موت اور دوبارہ غلامی کی طرح ہیں۔ ملک میں 97٪ سے زیادہ محنت کش طبقہ غیر منظم شعبے میں ہے، غیر منظم مزدوروں جیسے ہمالی، تعمیر، آشا، ہاکرس، گلی کے بیچنے والے، کھومچا، رکشہ چلانے والے، آنگن واڑی، کے جی بی وی، مڈ ڈے میل اسکیم وغیرہ کے لیے کم از کم اجرت نافذ نہیں کی جا رہی ہے۔. ESI، PF، پنشن اور دیگر قانونی حقوق لاگو نہیں ہو رہے ہیں۔ مرکزی اور ریاستی حکومت کی طرف سے مرکزی اور ریاستی حکومت کے محکموں، گرام پنچایت کارکنوں، میونسپل کارپوریشن کے کارکنوں، منصوبہ بندی کارکنوں کو مستقل کرنے کی جو یقین دہانی کرائی گئی تھی، ان پر عمل نہیں ہوا ہے۔ تعمیراتی مزدوروں کے علاوہ کسی بھی شعبے کے غیر منظم مزدوروں کے لیے کوئی سہ فریقی ویلفیئر بورڈ نہیں ہے۔ کورونا کے دور سے اب تک ہر قسم کی ضروری اشیاء کی قیمتوں میں 100 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پٹرول، ڈیزل، کھانا پکانے والی گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے مطابق کم از کم اجرت میں اضافہ نہیں کیا جا رہا۔ حکومتیں کم از کم اجرت 27,000 روپے ماہانہ کرنے کے لیے ٹریڈ یونینوں کے مطالبے پر توجہ نہیں دے رہی ہیں۔ بی جے پی حکومت گزشتہ نو سالوں سے برسر اقتدار ہے لیکن عوام سے کئے گئے وعدوں پر عمل نہیں کیا ہے۔ پارلیمنٹ میں ایک بھی ایسا قانون نہیں بنایا گیا جو مزدوروں، عام لوگوں یا کسانوں کے مفاد میں ہو، لیکن اس عرصے کے دوران پارلیمنٹ نے قوانین میں ترمیم کی ہے تاکہ ملک کی دولت اور قدرتی وسائل کارپوریٹ کو دے دیے جائیں۔، بنیادی طور پر غیر ملکی حوالے کیا جا سکتا ہے. یہ حکومت اپنی پالیسیوں کی مخالفت کرنے والی جماعتوں، افراد اور قوتوں کو دباتی ہے۔ این آئی اے کی طرف سے کارکنوں کو شہری نکسل اور غدار ※ قرار دیا جا رہا ہے، جنہیں UAPA کے تحت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ آر ایس ایس اور اس کی فرنٹ تنظیمیں اقلیتوں، دلتوں، دانشوروں، مزدور رہنماؤں، امبیڈکریوں اور سماجی کارکنوں پر مسلسل حملے کر رہی ہیں۔ متنوع ملک میں ایک مذہب، ایک زبان، ایک تعلیم، ایک خوراک، ایک ڈریس کوڈ وغیرہ کے نعرے لگا کر حکومت محنت کش طبقے میں تقسیم پیدا کر رہی ہے۔ 138 ویں یوم مئی کے موقع پر، شکاگو کے شہداء کے جذبے کے تحت، ہم پبلک سیکٹر کی صنعتوں کی نجکاری، ٹھیکیداری، آؤٹ سورسنگ اور منصوبہ بندی کے عملے کے خلاف احتجاج کرتے ہیں، اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے، چار لیبر کوڈز کو منسوخ کرنے کے لیے۔ پنشن کو ریگولرائز کرنے، مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ، پرانی پنشن اسکیم کی بحالی کے لیے مسلسل جدوجہد۔ مرکز کی مودی-بی جے پی حکومت احکامات یا آرڈیننس کے ذریعے محنت کش طبقے کے خلاف لیبر کوڈ میثاق جمہوریت کے عمل کو مکمل کر کے مزدور طبقے کے بنیادی حقوق پر حملہ کر رہی ہے۔ حکومت اور اس کے اتحادی یعنی بڑے صنعت کار ظاہر ہے کہ مزدوروں کو حالات کا غلام بنانا چاہتے ہیں۔ حکومت نے کارپوریٹس کو ٹیکس میں رعایت دے کر، منافع کمانے والے PSUs کو فروخت کر کے، پبلک سیکٹر کے بینکوں میں NPAs کی عدم وصولی کا حکم دے کر، ملک کے خزانے کو خالی کر دیا ہے۔ ہماری جی ڈی پی کا 73٪ آبادی کا سب سے اوپر 1٪ استعمال کرتا ہے۔

میں نے پہلا وزیر اعظم دیکھا ہے جو آپ کے دکھ کی پرواہ نہیں کرتا، آپ کے سامنے آ کر اپنا رونا روتا ہے: سئ ممال ینکا گاندھی

میں نے پہلا وزیر اعظم دیکھا ہے جو آپ کے دکھ کی پرواہ نہیں کرتا، آپ کے سامنے آ کر اپنا رونا روتا ہے۔ پرینکا گاندھی کانگریس درپن: ان کے دفتر نے ایک فہرست بنائی ہے۔ نہیں، آپ کے مسائل کی نہیں بلکہ نام نہاد زیادتیوں کی فہرست بنائی گئی ہے۔ ارے ان کی فہرست ایک صفحے پر فٹ ہے، اگر میں گھر والوں کو بتانے آؤں کہ ان لوگوں نے کیا گالیاں دی ہیں تو کتابوں پر کتابیں چھاپنی پڑیں گی۔ حوصلہ رکھیں مودی جی، میرے بھائی سے سیکھیں۔ میرا بھائی کہتا ہے کہ صرف گالی ہی نہیں، میں اس ملک کے لیے گولی مارنے کو بھی تیار ہوں۔ عوامی زندگی میں باتیں سننی پڑتی ہیں اور مودی جی کو آگے بڑھانا ہوتا ہے۔ بی جے پی اور کانگریس میں فرق ہے۔ کانگریس سمجھتی ہے کہ ہمارا کوئی بھی لیڈر مودی جی کے لیے برا نہیں بولے گا، ورنہ مودی جی ملک کے اہم مسائل سے عوام کی توجہ ہٹا دیں گے اور اپنی ہی تذلیل کا شور مچائیں گے۔ لیکن بی جے پی ہر وقت چوکس رہتی ہے کہ کانگریس کے کسی بھی چھوٹے یا بڑے لیڈر

من کی بات پر 830 کروڑ خرچ

کانگریس درپن: من کی بات پر پیسے کا ضیاع ایک ایپی سوڈ پر 8.30 کروڑ خرچ ہونے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ تو 100 اقساط پر خرچ ہونے والے 830 کروڑ شامل کریں۔ اب عام آدمی کی محنت کی کمائی سے برآمد ٹیکس غیر ضروری طور پر خرچ کیا گیا۔ آج ہمارے گاؤں رامدیری میں بہت سے لوگوں کو نہلا کر گاڑی میں لایا گیا۔ پنڈال چار پانچ دنوں سے بن رہا تھا۔ ناشتے کے انتظامات کیے جا رہے تھے۔ اگر اس قسم کے اخراجات کو شامل کیا جائے تو یہ بڑھتا چلا جائے گا۔ ملک کو فائدہ ہوا یا بھارتیہ جنتا پارٹی کو؟ اس لیے ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع کرنا بند کریں۔ اور اس رقم سے صنعتوں کو فروغ دیں، جس سے بیروزگاری دور ہوگی۔ ایک اچھے سیاست دان کا کام نہیں ہے کہ وہ اپنا نام روشن کرنے کے لیے پیسہ ضائع کرے۔ مذکورہ بالا خیالات کا اظہار رنجیت کمار کھیا، سابق ضلع سکریٹری، بیگوسرائے کانگریس کمیٹی نے کی۔

مہنگائی ریلیف

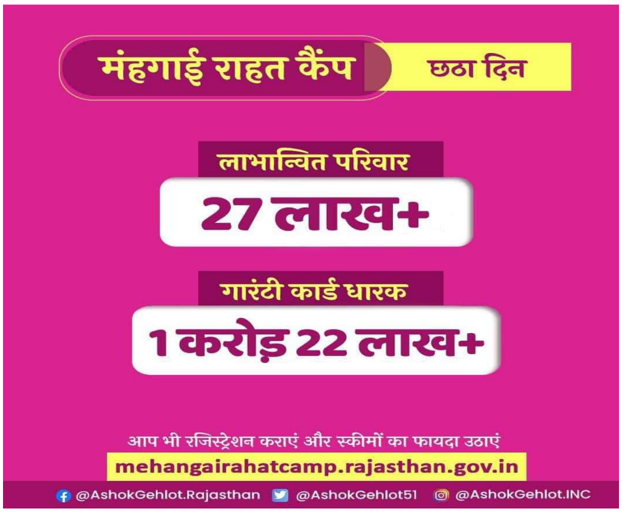

کیمپ جادوگر کا جادو کا کمال، مہنگائی ریلیف کیمپ میں امڑے لوگ 4 دنوں میں 10٪ منافع بانسواڑہ/مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی سے دوچار راجستھان کے عوام کو راحت فراہم کرنے کے لیے بانسواڑہ کے 10 فیصد لوگوں نے صرف 4 دنوں میں (اپریل تک) وزیر اعلی اشوک گہلوت کے ذریعہ چلائے جا رہے مہنگائی ریلیف کیمپ کا فائدہ اٹھایا۔ 27 اپریل سے شروع ہونے والے کیمپ میں لمبی قطار لگی ہوئی ہے لیکن لوگ انتھک کھڑے ہیں۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق بانسواڑہ میں 3 لاکھ 67 ہزار 797 خاندان ہیں جن میں سے 36 ہزار 945 افراد نے مختلف اسکیموں میں رجسٹریشن کر کے گارنٹی کارڈ حاصل کیے ہیں۔ جس رفتار سے کام چل رہا ہے، اس سے لگتا ہے کہ 30 جون تک انتظار نہیں ہوگا، اس سے پہلے پورا بانسواڑہ کسی نہ کسی اسکیم کا فائدہ اٹھانے والا بن جائے گا۔ بانسواڑہ (2020 کے اعداد و شمار) میں اجولا گیس سلنڈر کے پاس 1 لاکھ 94 ہزار 676 سلنڈر ہیں جن میں سے 17910 نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ بانسواڑہ میں کابینی وزیر مہندرجیت سنگھ مالویہ، وزیر ارجن سنگھ بامنیہ، نائب ضلع سربراہ ڈاکٹر وکاس بامنیہ، چیرمین جینیندر ترویدی سمیت کانگریس کے تمام لیڈران، کارکنان 10 اسکیموں کا فائدہ لوگوں کو پہنچانے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔

بھارت دوسی

عوام کا پیسہ عوام کو مہنگائی ریلیف کیمپ اب تک لوگوں کے دل نے اشوک گہلوت کو واپس لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ لوگوں کے ذہنوں میں ایک نام، ایک کام اشوک گہلوت زندہ باد چھٹے دن اب تک 771,61,27 خاندان مستفید ہو چکے ہیں۔ اب تک 152,60,23,1 گارنٹی کارڈ تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اب تک 508,66,10 خاندانوں کو 500 روپے کے گیس سلنڈر مل چکے ہیں 030,37,18 خاندانوں کو مفت بجلی ملی ہے۔ 748,49,1 کسان خاندانوں کی دو ہزار یونٹ تک کی بجلی معاف کر دی گئی ہے۔ 864,76,19 خاندانوں کو مفت راشن ملا ہے۔ 808,44,7 کو منریگا کے تحت 125 دنوں کے روزگار کی ضمانت ملی ہے۔ اندرا گاندھی اربن ایمپلائمنٹ گارنٹی کے تحت 503,10,2 کو روزگار ملا ہے۔ 5 لاکھ 81 ہزار 728 افراد کی پنشن بڑھا کر ہزار روپے کر دی گئی ہے۔ 955,46,10 خاندانوں کو کامدھینو بیمہ یوجنا کا فائدہ ملا ہے۔ 004,73,23 خاندانوں کے پاس 25 لاکھ کی ہیلتھ انشورنس اسکیم ہے۔ 2373004 خاندانوں کی حادثاتی بیمہ سکیم 10 لاکھ کی جا چکی ہے۔ یہ راجستھان کے لیے راحت نہیں بلکہ ایک نئی زندگی ہے، آپ کی تعریف کے لیے کسی کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔